مؤتمر المصنّفین کا قیام: ایک علمی و تحقیقی مجلّہ کا اجراء، امام بخاریؒ پر محققانہ مقالات کا اہتمام

جامعہ تعلیم الاسلام ماموں کانجن میں اجلاس علمائے کرام کے اہم فیصلے

مؤرخہ ۲۲ فروری بروز اتوار بعد نمازِ ظہر جامعہ تعلیم الاسلام ماموں کانجن میں ملک کے متعدد مقامات سے تشریف لانے والے جید علمائے کرام، فاضل مدرسین عظام اور ممتاز مصنفین کا ایک خالص علمی و دینی اجتماع مولانا عبد القادر ندوی کی صدارت میں منعقد ہوا۔ تلاوتِ قرآنِ پاک کے بعد راقم السطور نے اجلاس کے انعقاد کے اغراض و مقاصد شرح و بسط سے بیان کیے اور یہ کہا کہ ہم جامعہ میں علمائے کرام کے مشوروں، تجاویز و آراء اور فاضلانہ افکار و خیالات کی روشنی میں خالص دینی، علمی، تحقیقی اور مسلکی کام کرنا چاہتے ہیں چنانچہ تمام علمائے کرام نے شرح و بسط سے اپنے خیالات بیان فرمائے۔ نمازِ عصر کے لئے پہلی نشست برخاست ہو گئی، نمازِ عصر کے بعد جامعہ کی لائبریری میں دوسری نشست مولانا محمد اسحاق چیمہ کی صدارت میں منعقد ہوئی۔ پورے غور و فکر، بحث و تمحیص اور تبادلۂ خیالات کے بعد درج ذیل اہم فیصلے کیے گئے:

۱۔ مؤتمر المصنفین کا قیام (۲) جامعہ تعلیم الاسلام ماموں کانجن سے ایک ماہوار علمی، دینی، تحقیقی اور تبلیغی مجلّہ کا اجراء۔ (۳) شوال میں الجامع الصحیح البخاری کے افتتاح کے موقعہ پر امام بخاریؒ اور ان کی جامع صحیح پر علمی و تحقیقی مقالات کا اہتمام۔

مؤتمر المصنفین کے سلسلہ میں یہ طے ہوا کہ جامعہ میں ادارہ تصنیف و تالیف کا قیام عمل میں لایا جائے، اس کے لئے جامعہ کے بجٹ کا ایک حصہ مخصوص کیا جائے اور جدید تقاضوں کی روشنی میں مؤتمر المصنفین کے فاضل رفقاء سے نئے نئے موضوعات پر کتابیں لکھوا کر شائع کی جائیں۔ نیز اسلاف کی نایاب کتب کو جدید اضافوں کے ساتھ ازسرِ نو شائع کیا جائے۔ اس سلسلہ میں ایک کمیٹی کا قیام عمل میں لا کر مؤتمر المصنفین کی تفصیلات کا خاکہ مرتب کرنے کا فیصلہ ہوا۔ تعلیم الاسلام کے نام سے ایک علمی، دینی، تحقیقی رسالہ رمضان المبارک سے اس کے اجراء کا فیصلہ ہوا جو جماعت کی علمی، دینی اور تحقیقی روایات کا صحیح امین اور ترجمان ہو۔ اس کا رئیس التحریر محمد اسلم (راقم) فیروزپوری کو مقرر کیا

گیا۔ اور راقم کو اختیار دیا گیا کہ آج ہی سے اس مجلہ کی تیاری کی مساعی کا آغاز کردے۔ ایک کمیٹی بنائی گئی جو امام بخاریؒ اور ان کی الجامع الصحیح کے موضوع پر بیس کے قریب علمی عنوانات کے تحت اہلِ علم و تحقیق سے محققانہ مقالات لکھوائے۔ پھر شوال میں بخاری شریف کے افتتاح کے موقع پر ایک علمی مجلس کا انعقاد کر کے اس میں انہیں پیش کیا جائے، ازاں بعد انہیں کتابی صورت میں شائع کیا جائے ۔۔۔ اسی طرح امیر المجاہدین حضرت صوفی محمد عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ کی سوانح حیات مرتب کرنے کا فیصلہ ہوا۔ پھر یہ کام بھی راقم (محمد اسلم سیف فیروزپوری) اور مولانا عبدالرشید راشد ہزاروی کے ذمہ لگایا گیا۔

نمازِ عصر کے بعد شیخ الحدیث مولانا محمد علی جانباز، پروفیسر میاں محمد یوسف سجاد نے مختصراً طلباء سے خطاب کیا۔ نمازِ مغرب کے بعد مولانا محمد اسحٰق بھٹی اور مولانا حافظ صلاح الدین یوسف نے فاضلانہ خطاب فرمایا اور طلبہ کو بیش قیمت معلومات مہیا کیں۔ نمازِ عشاء کے بعد مولانا حافظ عبدالعزیز علوی، مولانا عبدالرشید راشد اور مولانا محمد عبداللہ امجد چھتوی نے طلباء کے سامنے اپنے قیمتی افکار و خیالات پیش کئے۔ نمازِ فجر کے بعد مولانا حافظ عبدالغفار اعوان آف کراچی نے فاضلانہ درس قرآن فرمایا۔ اور مولانا عبدالقادر ندوی نے تمام شرکاء اجلاس علمائے کرام کا شکریہ ادا کیا۔

اجلاس میں مندرجہ ذیل علمائے کرام نے شمولیت فرمائی:

مولانا محمد اسحاق چیمہ، مولانا عبدالقادر ندوی، مولانا حافظ محمد بنیامین طورؔ، مولانا حافظ عبدالسلام فتح پوری لاہور، مولانا عبدالرشید راشد، مولانا حافظ عبدالعزیز علوی راولپنڈی، مولانا سعید احمد چنیوٹی سرگودھا، مولانا محمد عبداللہ امجد عارفوالا، مولانا محمد علی جانباز، مولانا حافظ محمد صلاح الدین یوسف لاہور، مولانا محمد اسحاق بھٹی لاہور، مولانا حافظ مقصود مدنی لاہور، مولانا ارشاد الحق اثری فیصل آباد، مولانا حافظ عبدالغفار اعوان کراچی، پروفیسر میاں محمد یوسف سجاد سیالکوٹ اور جامعہ کے تمام اساتذہ کرام۔ کچھ علماء اپنی بعض ناگزیر مجبوریوں کی وجہ سے تشریف نہ لا سکے۔

والسلام:
محمد اسلم سیف فیروزپوری، ناظمِ اعلیٰ جامعہ تعلیم الاسلام
ماموں کانجن
ضلع: فیصل آباد